حضرات محترم یہ جذبہ مسلمانوں کو نصیب ہوا ہے کہ جب بھی کسی منکر ختم نبوت کو سنتے ہیں تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے اور اگر وہ منکر مسلمانوں کے سامنے آجائے تو اس کو کچا چبا جائیں۔ مسلمانوں کے اس جذبہ پر جتنا فخر کیا جائے کم ہے۔ تحریک ختم نبوت میں اہلسنت کے علمائے حق اور عوام اہلسنت نے جو قربانیاں دی ہیں وہ پورے پاکستان میں سنہری الفاظ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ اس جذبے کو دیکھتے ہوئے کچھ ناعاقبت اندیش لوگوں نے مختلف شہروں میں ختم نبوت تحفظ کے دفتر کھول لئے اور کچھ ماہانہ رسائل نکال کر مسلمانوں کو دکھانے کی کوشش کی ہے کہ ہم تحفظ ختم نبوت کے لئے کام کرنے والے ہیں حالانکہ حقیقت حال یہ ہے کہ ایسے لوگ ہی جھوٹے نبی کے لیے راستہ ہموار کرنے والے ہیں ان کی سزا مرزائی قادیانیوں سے زیادہ سخت ہونی چاہیئے دنیا میں اور آخرت میں تو دردناک عذاب ملے گا۔ جبکہ ہر مسلمان کو اتنا معلوم ہے کہ حضور علیہ السلام خاتم النبیین ہیں اور حضور علیہ السلام جیسا نہ ہوا ہے نہ ہو سکتا ہے۔ اور وہ تمام صفات جو حضور علیہ السلام کی ہیں جیسے رحمۃ اللعلمین ہونا یہ صفت کسی نبی کو بھی عطا نہ ہوئی اور نہ ہی صحابہ کرام میں اور اولیاء کرام میں کوئی رحمۃ اللعلمین کے لفظ یا صفت اپنے لیے استعمال کر سکتا ہے یہ صرف اور صرف پیارے نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص ہے۔

اب جن ظالموں نے اس خاص صفت کا انکار کیا۔ اور نہ صرف انکار کیا بلکہ اپنے مولویوں کو رحمۃ اللعلمین کے لقب سے یاد کیا۔ (معاذ اللہ) اب بتاؤ ان گستاخ مولویوں میں اور مرزا قادیانی

کافر بدعتی میں کیا فرق ہے ؟ جبکہ قادیانی دجّال نے رحمتہ اللعلمین کی آیت اپنے اوپر چسپاں کی تھی ۔ جرم ایک ہی ہے مگر اپنے مولوی کو چھوڑ دیا اور مرزا قادیانی پر کفر کا فتویٰ لگا دیا ۔ لہٰذا ہم اہلسنت ان تحفظ والوں کو کیسے سچا مان لیں ۔

حضرات محترم سب سے پہلے منکر ختم نبوت کے لیے جو آواز اٹھائی گئی اور اس فتنہ کا سدِباب کیا بلکہ قلع قمع کیا گیا وہ شخصیت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تھی اور قیامت تک جو بھی منکر ختم نبوت کی سرکوبی کرے گا وہ حضرت ابوبکر صدیق کا غلام ہوگا اور اس غلام کی نشانی یہ ہے کہ اس کا عقیدہ اور عمل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پہ ہوگا ۔ مثال کے طور پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عمل انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا ثابت ہے ۔ اب جو جماعت اس عمل کو اور کرنے والوں کو بدعتی کہے حرام و ناجائز کہے ۔ وہ تحفظ ختم نبوت میں مخلص نہیں ہو سکتی ۔

حضرات ، اسی طرح ہر دور میں منکر ختم نبوت کا منہ توڑ جواب دیا جاتا رہا اور جب اس انگریز کے غلام ہندوؤں کے غلام سکھوں کے غلام مرزا دجال نے کچھ جاہل مولویوں کی کتابوں سے یہ عبارتیں پڑھ لیں کہ کروڑوں نبی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اور یہ کہ حضور کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو ختم نبوت میں کچھ فرق نہیں پڑتا ۔ اور یہ کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے ۔ اور یہ کہ حضور علیہ السلام کی مثل ممکن ہے ۔

اس طرح کی اور عبارتیں دیکھ کر مرزا دجال نے علمی جامہ بلکہ پاجامہ بنایا اور چھلانگ لگا دی جھوٹی نبوت کے لئے۔ شاید اسی لئے ان عبارتوں کے وارثوں نے غصہ میں آکر کفر کا فتوی مرزا پر لگا دیا کہ راستہ تو ہم نے صاف کیا تھا اپنے لئے اور چھلانگ اس نے کیوں لگا دی۔ بہرحال اس دور میں سب سے زیادہ جو کام اکابر اہلسنت میں سے پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا اس دجال کو مناظرے کا چیلنج دیا مگر خبیث مرزا دجال نہیں آیا اور اپنے وکیل کو بھیج دیا اس کا جو حشر ہوا وہ تو رہتی دنیا تک مرزائیوں کو یاد رہے گا اور پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی شان و مقام اس وقت کے یہ تمام گستاخ شاہ صاحب کی جوتیوں میں بیٹھنے والے تھے۔ وہ ولی کامل کس کے تھے کس عقیدہ پر تھے آج ان کی کتب شاہد ہیں۔ اور شاہ صاحب کی زندہ کرامت یہ ہے کہ جو گستاخ ان کی کتابیں پڑھ لے تو اپنی بدعقیدگی اور گستاخ سے توبہ کرے گا۔ جس کا دل چاہے کتابیں پڑھ کر دیکھ لے۔ اور جو تھوڑی بہت کسر باقی رہ گئی وہ اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خاں بریلی رحمۃ اللہ علیہ نے پوری کر دی اور تحریری جواب لکھ کر کتابوں میں شائع کر کے مرزا دجال کو وہ منہ توڑ جواب دیا کہ مرزا کے پیروں تلے زمین نکل گئی مگر مرتے دم تک اعلی حضرت کو جواب نہ دے سکا اور اعلی حضرت کا سب سے بڑا کارنامہ علمائے حرمین شریفین سے اس دجال اور دیگر گستاخوں کے کفر پر فتوی لیا دنیا میں تہلکہ مچا دیا کہ اور اعلی حضرت کی تحقیق کردہ تصانیف کو دیکھ کر مفتیوں کے خراج تحسین کا طریقہ یہ تھا کہ اعلی حضرت اپنے

وقت سب سے بڑے سائنس دان سب سے بڑے محدث محقق سب سے بڑے فقیہی سب سے بڑے مفتی عالم ولی اللہ مجدد دین ملت عاشق رسول سب سے بڑے مفسر ولی کامل پیر طریقت رہبر شریعت تھے۔ اور ان کے بعد ان کے خلفاء اور شاگردوں نے وہ کارنامہ انجام دیئے کہ قادیانیت منہ چھپائے چھپائے نظر آتی تھی۔ اگر وہ تمام واقعات نقل کئے جائیں تو ایک عظیم دفتر تیار ہو جائے گا۔ اور پھر ماضی قریب میں مرزائیت کو جگہ جگہ ذلیل اور خوار کیا اور قادیانیوں کا ناطقہ بند کر دیا اہلسنت کے اکابر مناظر اعظم محمد عمر صدیقی اچھروی رحمۃ اللہ نے جن کے دست حق پرست پر ہزاروں قادیانیوں کو توبہ کی توفیق ہوئی اور ایمان کی دولت نصیب ہوئی۔ اور مناظر اعظم کی کئی تصانیف کو جو شہرت حاصل ہوئی اور رہے اور رہے گی اور قادیانیت کے منہ توڑ جواب جس انداز سے آپ نے دیئے ہیں کسی مرزائی کو جرأت نہیں کہ جواب دے سکے۔ مناظر اعظم کی مقیاس نبوۃ کتاب جس کے تین حصے ہیں اور بازار میں ملتی ہے۔

مناظر اعظم کی مقیاس النبوۃ کتاب نے وہ کام کر دیا جو تحفظ ختم نبوت کے دفتر اور رسائل نہ کر سکے۔ اس طرح آج کے موجودہ علمائے حق اہلسنت وجماعت قادیانیت کے خلاف انکی سازشں کو ناکام کرتے رہتے ہیں یہ قابل فخر ہے کارنامہ سب جانتے ہیں ہم اس کی تفصیل پھر کسی کتاب میں تحریر کریں گے۔ انشاء اللہ اب ملاحظہ فرمائیں وہ مناظرہ جو فقیر کا ایک مرزائی قادیانی سے ہوا شہر کراچی میں علاقہ سندھی ہوٹل میں تقریباً سات سال پہلے وقت رات دس بجے چونکہ مناظرہ زبانی ہوا کوئی تحریر قادیانی لکھ کر دینے کو تیار نہ تھا

سُنی، ہاں جناب کس مسئلہ پہ بات کریں گے وہ تحریر کر دیں۔

قادیانی ؛ میں صرف زبانی بات کروں گا اور بس ۔

سُنی : ارے جناب کم از کم شرائط تو تحریر کر لو۔

قادیانی ؛ نہیں ہرگز نہیں صرف زبانی بات ہوگی ۔

سُنی : اچھا پھر ایسا کرو ٹیپ ریکارڈ میں ریکارڈ کرنے دو۔

قادیانی ؛ نہیں بغیر ٹیپ ریکارڈ کے بات کروں گا۔

سُنی : عجیب آدمی ہو ابھی سے تمہاری حالت خراب ہو رہی ہے۔

قادیانی ؛ بات کرنی ہے تو کرو ورنہ جاؤ ۔

سُنی : بات کرنے ہی آیا ہوں تمہاری شکل دیکھنے نہیں آیا۔

قادیانی : تو پھر کرو وقت ضائع مت کرو۔

سُنی : چلو زبانی طے کر لو کس مسئلہ پہ بات کرو گے۔

قادیانی ؛ تم بتاؤ کس مسئلہ میں بات کرو گے میں نے بڑے بڑے مولویوں کو بھگایا ہے۔

سُنی : وہ بڑے بڑے مولوی کس جماعت کے تھے اور کس مسئلہ میں بھگایا ہے ۔

قادیانی : وہ دیوبندی جماعت کے تھے اور میں نانوتوی کی عبارت نکال کر کہا کہ اگر مرزا کافر ہے تو نانوتوی بھی کافر ہے لگاؤ فتویٰ بس دیوبندی مولوی پر کفر کا فتویٰ نہیں لگا سکتے اور بھاگ گئے ۔

سُنی : اچھا یہ بتاؤ کبھی اہلسنت جماعت بریلوی کے کسی مولوی کو بھگایا ہے ۔

قادیانی ؛ نہیں بھگایا تو نہیں بات ضرور کی ہے ان سے اور ۔

سُنی : اور خود بھاگ گئے یہی کہنا چاہتے تھے تم۔

قادیانی : نہیں میں نہیں بھاگا تم کو غلطی فہمی ہوئی ہے۔

سُنی : خیر دیوبندی کا جواب تو وہ خود دیں گے میرے سامنے نانوتوی کی عبارت پیش نہیں کرنا ورنہ مرزا کی طرح اس پر بھی کفر کا فتویٰ علماء نے دیا ہے۔

قادیانی : ٹھیک ہے میں سمجھ گیا تم سُنی حنفی بریلوی ہو۔

سُنی : تو جناب نصیر تمہارا مرزا کو تمہاری کتابوں سے ثابت کرے گا کہ وہ انسان نہیں مرد نہیں بلکہ عورت ہے پاگل ہے چور ہے ڈاکو ہے اندھا ہے۔

قادیانی : ارے صاحب دنیا کہتی ہے مرزا صاحب انسان اور مرد تھے۔

سُنی : دنیا کی بات سچی ہے یا مرزا کی ذرا سوچ کے جواب دینا۔

قادیانی : بات تو ہمارے مرزا جی کی سچی ہے۔

سُنی : تو پھر آئندہ دنیا کی بات نہ کرنا۔ مرزا نے لکھا میں عورت ہوں۔

قادیانی : کس کتاب میں لکھا ہے حوالہ دو بہت سی کتابیں دوسروں نے چھاپ دی ہیں

سُنی : مرزا کی کتابیں دوسروں نے کیسے چھاپ دیں یہ بات تم نے کہاں سے سیکھی ہے۔

قادیانی : یہ بات دیوبندیوں سے سیکھی ہے۔

سُنی : تو پھر دیوبندیوں نے بھی مرزا پر کفر کا فتویٰ لگایا وہ کیوں نہیں مانتے۔

قادیانی : اگر وہ نانوتوی پر کفر کا فتویٰ لگا دیں میں مرزا کو کافر مان لوں گا۔

سُنی : اچھا مرزا کی کتاب میں دیکھ کر توبہ کر لو گے۔

قادیانی : پہلے کتاب دکھاؤ پھر جواب دوں گا۔

سُنی : توبہ کرو گے یا نہیں۔

قادیانی : نہیں توبہ نہیں کروں گا بلکہ تحقیق کروں گا۔

سُنی : کیا مرزا کی قبر پہ جا کر پوچھو گے کہ یہ تم نے لکھا تھا۔

قادیانی : میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کروں گا۔

سُنّی : شکر ہے تم نے ایک موضوع طے کر لیا ہے فقیر قرآن و حدیث اور مرزا سے حیات ثابت کرے گا۔

قادیانی : ہمارے مرزا سے کیسے حیات عیسیٰ علیہ السلام ثابت کرو گے۔

سُنّی : جناب مرزا بارہ سال تک حیات عیسیٰ علیہ السلام مانتے رہے۔

قادیانی : اچھا میں عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کا ایک ہونا ثابت کر سکتا ہوں۔

سُنّی : مرزا نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اور امام مہدی کو الگ الگ تسلیم کیا ہے۔

قادیانی : تم ہر بات کا جواب مرزا سے دینے کی بات کرتے ہو کوئی اور دلیل دو۔

سُنّی : اگر تم مرزا کو جھوٹا مان لو تو میں مرزا کی بات نہیں کرتا۔

قادیانی : ٹھیک ہے میں قرآن و حدیث سے ثابت کر سکتا ہوں کہ نبی آسکتا ہے۔

سُنّی : اگر ثابت نہ کر سکے تو ختم نبوت پر ایمان لے آؤ گے۔

قادیانی : تم کو ابھی اندازہ ہی نہیں ہمارے دلائل کتنے وزنی ہوتے ہیں۔

سُنّی : ہم خوب جانتے ہیں جس طرح تم قرآن و حدیث کو بگاڑتے ہو۔

قادیانی : قرآن میں ہے کہ اللہ یصطفی من الملٰئکۃ رسلا ومن الناس یہ اللہ کی شان ہے کہ فرشتوں سے رسول بنائے اور انسانوں سے رسول بنائے اس میں یصطفیٰ مضارع کا صیغہ ہے جو حال اور استقبال کے لیے آتا ہے معلوم ہوا حضور علیہ السلام کے بعد بھی اللہ نبی بناتا رہے گا۔

سُنّی : اس آیت میں مرزا کی امت کا موت کا پیغام ہے کہ اللہ کی شان ہے جو نبوت عطا فرماتا ہے۔ اور رسالت۔ نبوت ایسی شے نہیں کہ مرزا اپنے منہ ہی بیٹھے عربی اصطلاح میں فعل فاعل سے مقدم ہوتا ہے کاش عربی جانتے تو ایسی جہالت نہ دکھاتے اور مضارع حال اور استقبال کے لئے آتا ہے مگر دونوں سے ایک یہاں حال کے استعمال میں ہے۔ مستقبل کے نہیں۔ دیکھو لفظ با کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے کبھی الحاق کبھی

استعانت۔ تعلیل مصاحبت۔ تعدیہ قسم۔ مقابلہ۔ ظرفیت اور کبھی زائد بھی
مگر کوئی جاہل بھی ایک وقت میں سارے معنیٰ استعمال نہیں کر سکتا۔ معلوم
ہوا کہ اللہ ہی چنتا ہے اور اللہ ہی کا خاصہ ہے۔ اور جب اللہ نے ہمارے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر سلسلہ ختم کر دیا۔ اس کا منکر قرآن کا منکر ہے

قادیانی : مگر خاتم کا معنیٰ تو زینت ہے ختم اور بند کرنے کے نہیں۔

سُنّی : کسی ایک عربی لغت سے دکھاؤ کہ خاتم کا معنیٰ زینت ہے ورنہ ہم دکھاتے ہیں۔ عربی لغت۔ قاموس سے مصباح المنیر سے مجمع بحار الانوار سے اور مفردات وغیرہ سے کہ خاتم کا معنیٰ ختم کرنے والے اور بند کرنے والے کے ہیں

قادیانی : اصل میں میری کتابیں قادیان میں ہیں۔

سُنّی : سبحان اللہ مناظرہ کراچی میں اور کتابیں قادیان میں۔ منکرِ ختمِ نبوت کے منکرو شرم کرو توبہ کرو۔

قادیانی : مگر ختم نبوت تو ہم بھی مانتے ہیں۔

سُنّی : دنیا میں اس سے بڑا جھوٹ اور کیا ہوگا کہ دو زبانیں رکھتے ہو ایک طرف پھنس جاتے تو کہتے ہو مانتے ہیں اور دوسری زبان سے معنیٰ تحریف کر کے منکر ہو گئے ہو اگر واقعی تم سچے ہو تو مرزا دجّال پر لعنت کرو کافر کہو۔

قادیانی : حدیث ہے کہ اگر میرا بیٹا زندہ ہوتا ابراہیم تو نبی ہوتا۔ معلوم ہوا کہ نبوت جاری ہے مگر وہ موت کی وجہ سے نبی نہ بن سکا۔

سُنّی : تمہارے پاس قرآنی دلائل ختم ہو گئے اسی لئے حدیث کی طرف آئے ہو مگر پناہ یہاں بھی نہیں ملے گی منکرِ ختمِ نبوت کو۔ یہ حدیث موضوع ہے جس کو سترہ محدثین نے راوی کو جھوٹا لکھا ہے۔ یہ کتاب تہذیب التہذیب میرے پاس ہے جلد ۱ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔

قادیانی : مگر اس حدیث کی تیس روایتیں ہیں جن میں مرفوع حدیث بھی ہے۔

سُنّی : اگر اس حدیث کو کسی روایت سے مرفوع تم یا دنیا کا کوئی مرزائی ثابت کر دے دس ہزار روپے انعام دیتا ہوں ورنہ ختم نبوت مان کر توبہ کر لینا۔

قادیانی : حدیث میں ہے کہ میں اللہ کے نزدیک خاتم النبیین تھا جب حضرت آدم علیہ السلام مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔ تو لاکھ سے زائد نبی تشریف لائے۔ اگر اب کوئی آجائے تو ختم نبوت میں کچھ فرق نہیں ہو سکتا۔

سُنّی : واہ بھئی مرزائی عقل نام کی کوئی چیز تمہارے پاس نہیں ایسی حدیث دانی پر گدہ بھی رو رہے ہوں گے۔ اس حدیث میں اللہ کے ہاں یہ فیصلہ ہو چکا تھا کہ حضور علیہ السلام آخری ہوں گے ان کے بعد نبوت ختم ہے تم تو وہ دلیل پیش کرو جس میں حضور علیہ السلام کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی ہو۔

قادیانی : تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے قرب قیامت تو وہ حضور علیہ السلام کے بعد ہی ہیں اس طرح کوئی اور بھی نبی ہو سکتا ہے۔

سُنّی : سبحان اللہ مرزائی صاحب لا نبی بعدی کا مطلب ہے میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ یہ مطلب نہیں کہ مجھ سے پہلے جو نبی ہوں ان کی نبوت ختم ہو جائے گی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت پہلے بلکہ عالم ارواح میں مل چکی تھی۔ اگر حضور علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت ملتی تو پھر سوچا جا سکتا تھا۔ اور پھر تم نے بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات مان لی جبکہ تم وفات ثابت کرتے ہو۔ اور پھر واقعہ معراج میں تمام انبیاء مسجد اقصیٰ میں تھے بتاؤ وہ سابقہ تھے یا حضور علیہ السلام کے بعد نبی بنائے گئے۔ جب تم بھی سابقہ

مانتے ہو تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی سابقہ نبی ہیں۔

قادیانی : حدیث میں ہے خاتم الاولیاء اور خاتم المہاجرین فرمایا جب اس کا مطلب یہ ہے کہ بعد اور ہجرت کے وصیت اور ہجرت ہو سکتی تو نبوت بھی ہو سکتی ہے۔

سُنی : مرزائی یار عقل کا علاج کراؤ کہ وصیت کی اور ہجرت کی قسمیں ہیں مگر نبوت کی قسمیں کوئی نہیں کہ ظلی بروزی غیر تشریعی بناتے رہو۔

اس سے بڑھ کر جہالت اور کیا ہوگی کہ ہجرت اور وصیت کو نبوت پر قیاس کرتے ہو شرم کرو۔ پھر بھی نبوت کا اجراء ثابت نہیں ہو سکتا۔

قادیانی : تمہاری کتابوں میں ہے خاتم الشعراء۔ خاتم الفقہاء۔ خاتم المحدثین خاتم المفسرین۔ خاتم الاولیاء۔ خاتم العلماء تم لوگ جس کو چاہے خاتم کے بعد بھی بنا دو تو ہم کیوں نہیں بنا سکتے ایک نبی۔

سُنی : قرآن و حدیث کے دلائل سے تو تم کچھ بھی ثابت نہ کر سکے تو اب تم مبالغے کی باتوں پر اتر آئے۔ ایسی باتوں سے تم اپنے قادیانیوں کو دھوکہ دیا کرو۔ یہ باتیں نہ قرآن ہے نہ حدیث اور نہ حجت اور نہ اجماع۔ جب تم قرآن مانتے ہی نہیں۔ حدیث مانتے ہی نہیں اور اجماع مانتے ہی نہیں تو دعوے کیوں کرتے ہو کب تک لوگوں کو دھوکہ دیتے رہو گے اگر تم قرآن حدیث اجماع مانتے تو ختم نبوت مان لیتے۔ اگر تم مفسرین محدثین و فقہاء کو مانتے سب نے آخری نبی مانا ہے تو شاید تم مان لیتے۔ مگر یہ نام تم دھوکہ دینے کے لئے استعمال کرتے ہو۔ تم صرف اپنے مرزا دجال کو مانتے ہو۔ ارے بدنصیبوں ایسی امت سے خارج ہو گئے جس امت میں ہونے کی دعا انبیاء کرتے رہے افسوس تم نے گھاٹے کا سودا کیا ہے۔ اب بھی وقت ہے توبہ کر لو۔ ورنہ یاد رکھو قبر و حشر میں تم کو مرزا بچا نہیں سکتا وہاں بھی خاتم النبیین کا نام

آئیں گے۔ مرزائیوں تم دھوکہ دفریب سے مرزا دجال کو بلا وجہ نبی بنانے کی کوشش کرتے ہو صرف اس لیے کہ اس پاگل نے جھوٹا دعویٰ کر دیا۔ تو سنو اس دجال مرزا عورت نے خدائی دعویٰ بھی کیا ہے۔ تم ایسا کرو اس مرزا کو خدا ثابت کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ معاذاللہ

قادیانی : مرزا نے خدا ہونے کا دعویٰ کہاں لکھا ہے۔

سُنّی : اگر ثبوت دکھا دوں تو پھر توبہ کر لوگے ؟

قادیانی : تم ابھی تک توبہ توبہ کی بات کرتے ہو ہماری کتاب دکھاؤ۔

سُنّی : یہ لو یہ کتابیں تمہاری ہیں۔ آئینہ کمالات۔ کشتی نوح۔ حقیقۃ الوحی۔ اچھی طرح دیکھ لو۔

قادیانی : غور غور سے اپنی کتاب دیکھ کر کہتا ہے جی ہاں یہ کتابیں ہماری ہیں۔

سُنّی : تو پھر دیکھو آئینہ کمالات میں مرزا نے خدائی دعویٰ کیا ہے۔

قادیانی : اصل میں مرزا کی بات ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

سُنّی : کیوں مرزا نے عبرانی، سریانی زبان میں لکھا کہ ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ یہ الگ بات ہے جو جس کی امت میں ہو وہ سمجھے گا۔ پھر تو تم امتی بھی ہو اور مرزا شیطان کے بندے بھی ہو۔

قادیانی : تم حد سے بڑھ رہے ہو کچھ خیال کرو۔

سُنّی : اور تم حد میں رہ کر گستاخ کو کیا سے کیا مانتے ہو۔

قادیانی : تم نے مرزا کو بغیر دلیل کے عورت بنا دیا۔

سُنّی : بغیر دلیل کے نہیں یہ ہے کتاب کشتی نوح میں لکھا ہے

کہ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں ڈالی گئی اور مجھے حاملہ کر دیا گیا۔ بتاؤ مرزائی صاحب حاملہ عورت ہوتی ہے یا مرد؟ اب خاموش کیوں ہو جواب دو تم کو کپکپی کیوں لگ گئی گرمی کے موسم میں سردی کیوں لگ رہی ہے۔

ہم سمجھیں ہیں کوئی بات نہ تم آئے کہیں سے
پسینہ پونچھئے اپنی جبیں سے

اسے جواب دو۔ قادیانی سوچ رہا تھا کہ اگر یہ کہا کہ حاملہ تو عورت ہی ہوتی ہے تو مرزا جی جھوٹے بنتے ہیں اگر کہا کہ مرد بھی حاملہ ہوتے ہیں تو دنیا جوتے لگائے گی اب کیا جواب دوں۔ آخر فقیر نے کہا اپنے مرزا کا فیصلہ سن لو کہ جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے۔ حوالہ حقیقۃ الوحی۔

قادیانی: اس جہانگیر کو یہاں سے لے جاؤ مجھے اس سے کوئی بات نہیں کرنی اگر تم نہیں جاتے تو میں چلا جاتا ہوں اور یہ جاوہ چلا۔

سنّی: ارے سنو تو ابھی تو مرزا کے ہزاروں جھوٹ بیان کرنے تھے اور بتانا تھا کہ اتنا جھوٹ بولا کہ موت بھی پاخانے میں آئی شاید گوہ کھاتے ہیں اور مرزا دجال کے تمام دعوے ایک عورت کے عشق میں تھے۔

مگر نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اب فقیر علمائے حق اہلسنت وجماعت بریلوی کا ادنیٰ خادم ہو کر تمام مرزائیوں قادیانیوں کو دعوت عام دیتا ہے کہ اپنے مرزا کو انسان

مرد اور سچا آدمی ہی ثابت کر کے دکھائیں اور مرزا کی امت کے دو گروہ ہیں ایک نبی مانتے ہیں۔ دوسرا نبی نہیں مانتا۔ یہ ہے مرزا کی امت جس کو اپنے نبی میں شک ہے۔ ہمارے نزدیک یہ دونوں کافر ہیں۔ بلکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ ہے کہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔

مسلمانوں ان مرزائیوں کے بڑے بڑے فریب ہیں۔ کسی کو نوکری کا لالچ کسی کو چھوکری کا شادی کا لالچ کسی کو بیرون ملک ملازمت کا لالچ کسی کو دولت کا لالچ کسی کو کچھ کسی کو کچھ مگر ان مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے جو ساری دنیا کی دولت کو پاؤں کی ٹھوکر لگا کر اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ایمان رکھ کر ثابت قدم رہتے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ نوجوانوں کو دین و دنیا کی دولت عطا فرمائے صدقہ ختم نبوت کا۔

یہاں چلتے چلتے ایک بات عرض کر دوں کہ حدیث میں ہے جنگل کے جانوروں نے بھی حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین تسلیم کیا ہے۔

اے انسان تو سوچ کر منکر ختم نبوت بن کر تو جانوروں سے بھی بدتر ہے یا نہیں۔ اگر کوئی غلطی سے مرزائیوں میں پھنس گیا ہے تو فوراً توبہ کرے اور ایمان بچائے جو سب سے قیمتی چیز ہے۔

حضرات محترم فقیر نے اپنی پہلی کتاب بارہ مناظرے میں سُنی اور قادیانی کی مختصر روئیداد لکھی تھی جس کا نتیجہ بہت ہی اچھا رہا اور کئی علاقے کے ساتھیوں سے خبر ملی کہ ان کے علاقے سے قادیانی بھاگ گئے مگر ان باتوں کا جواب نہ دے سکے۔ اب اس روئیداد کو تفصیل سے لکھ دیا ہے اگر کسی قادیانی کو شک ہو تو وہ آئے ہم اس کی ان باتوں کا ثبوت اور گمراہ اور اس قادیانی سے ملانے کے لئے تیار ہیں مگر وہ تحقیق کر کے توبہ کرے گا یہ تحریر کر کے آجائے۔ اور بارہ مناظرے کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ آج تک اس کی فرمائش ہر علاقے سے آتی ہے۔ مگر فقیر اس کی اشاعت سے معذور ہے۔ بلکہ اپنے ساتھیوں کو اجازت دیتا ہے کہ وہ چھاپ لیں اور اپنے ادارہ یا تنظیم کا نام بھی لکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح اس کتاب کی بھی اجازت ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل

(آمین)

تمام قادیانیوں کو مناظرے کی دعوت عام ہے اور مباہلہ کرنے کو بھی تیار ہیں دنیا میں جہاں چاہیں جس زبان میں چاہیں شرائط طے کر کے ہم تیار ہیں اور چند سوالات کے جوابات دیوبندی وہابی مفتیوں سے مطلوب ہیں۔

(۱) تھانوی نے مرزائی مرد کا نکاح مسلمان عورت کی اجازت سے ہوا تو نکاح ہو گیا لکھا ہے۔ حوالہ :۔ امداد الفتاوی

(۲) گنگوہی نے رحمۃ اللعلمین کی صفت کا انکار کیا اور آیت کو اپنے پیر پر چسپاں کیا (فتاوی رشیدیہ۔ افاضات الیومیہ)

(۳) عبیداللہ سندھی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کو یہودی کہانی اور من گھڑت قرار دیا ہے۔ (تفسیر الہام الرحمٰن میں)

(۴) کفایت اللہ مرزائی کو اہل کتاب کے حکم میں اور اس کے ہاتھ کا ذبح درست قرار دیا۔ (کفایت المفتی)

(۵) جب دیوبندی مرزا کو مرتد اور زندیق کہہ رہے تھے تو گنگوہی نے مرزا کو مرد صالح قرار دیا۔ (فتاوی قادریہ)

(۶) نانوتوی نے لکھا امتی نبی کے برابر ہو جاتا ہے بلکہ درجہ میں بڑھ جاتا ہے۔

(۷) نانوتوی نے لکھا اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس)

(۸) قاری طیب نے لکھا جو شخص بھی نبی کے سامنے استعداد پایا ہوا آیا وہ نبی ہو گیا۔ (آفتاب نبوت)

دیوبندی احمد علی لاہوری کا دعویٰ: مرزا غلام احمد قادیانی اصل میں نبی ہی تھے۔ لیکن میں نے ان کی نبوت کشید کر لی اور یہ نبوت اب مجھے وحی کے منفعتوں سے نواز رہی ہے۔ (تجلی دیوبند رسالہ)